اسلامی اصولوں کی روشنی میں جنگ کا انجام:

عام طور پر جنگ کے بعد مندرجہ ذیل چیزیں پیش آتی ہیں

معاہدۂ امن پر دستخط:

کبھی کبھی یہ معاہدہ مندرجہ ذیل شکلوں میں ہوتا ہے

خاص عارضی معاہدہ: اس سے مراد یہ ہیکہ کوئی مسلم فوجی دشمن کے کسی فوجی کو پناہ دے بشرطیکہ وہ دشمن اپنے آپ کو حوالہ کردے یا پناہ طلب کرے۔ اسی طرح اگر دشمنوں کا کوئی گروہ مسلمانوں کے کسی گروہ کے سامنے اپنے ہتھیار ڈال دے، تو اگر مسلمان سمجھیں کہ مصلحت اس بات کی متقاضی ہے جیسے کہ وہ اسلام کے بارے میں کچھ جانکاری حاصل کرنا چاہتے ہیں یا مسلمان اس کے ذریعہ دشمنوں کے ہتھیاروں پر قبضہ کرلیں، یا انھیں جنگی رازوں کی واقفیت ہوجائے تو ان کے لئے امان دینا جائز ہے۔ ایسا شخص ہر قسم کی زیادتی سے محفوظ ہوگا اور اسے مسلمانوں کے ساتھ وقتی طور پر رہنے کا حق ہوگا یہاں تک کہ وہ اپنے محفوظ ٹھکانہ پر پہونچ جائے، اس امان کا فیصلہ مسلمان حاکم کرے گا۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ٱسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَٰمَ ٱللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُۥ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ ﴾ (التوبة: ٦)

"اور مشرکوں میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر تمھارے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سنے) تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔ پھر اسے اس کے مامن تک پہونچادو۔ یہ اس لئے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے"۔

عمومی عارضی معاہدہ: اس سے مراد وہ معاہدہ ہے جو وقتی جنگ بندی کے لئے ہوتا ہے یا جس کا اختتام صلح پر ہوتا ہے اور دو صورتوں میں پناہ دینا ضروری ہے:

پہلا یہ کہ جب دشمن پناہ مانگے تو اسے پناہ دینا ضروری ہے۔ اس میں بہت ہوشیار اور محتاط رہنا چاہیے، اللہ تعالی فرماتا ہے: ﴿ وَإِن جَنَحُوا۟ لِلسَّلْمِ فَٱجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱللَّهِ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٦١﴾ وَإِن يُرِيدُوٓا۟ أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ ٱللَّهُ ۚ هُوَ ٱلَّذِىٓ أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِۦ وَبِٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ ﴾ (الأنفال: ٦١ — ٦٢)

"اور اے نبی، دشمن اگر صلح وسلامتی کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کے لئے آمادہ ہوجاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو، یقیناوہی سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ دھوکہ کی نیت رکھتے ہوں تو تمھارے لئے اللہ کافی ہے، وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ تمھاری تائید کی"۔

دوسری شکل یہ ہیکہ حرمت والے مہینہ ہوں تو اس میں لڑائی شروع کرنا جائز نہیں ہے۔ یہ مہینے ذی قعدہ، ذی الحجہ، محرم اور صفر ہیں۔ ہاں اگر دشمنوں نے ان مہینوں میں لڑائی کی شروعات کر دی تو ان سے جنگ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح اگر لڑائی چل رہی ہو اور حرمت والے مہینے داخل ہو جائیں اور دشمن جنگ بندی اور صلح قبول نہ کریں تو ان مہینوں میں بھی لڑائی جاری رہے گی۔